3289

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

سورہ القدر ۹۷

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ فِى لَيْلَةِ ٱلْقَدْرِ ۝١ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ ۝٢
لَيْلَةُ ٱلْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ
فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۝٤ سَلَٰمٌ هِىَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ ٱلْفَجْرِ ۝٥

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

سورہ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں پانچ آیتیں ہیں

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا ۝۱ اور تم نے کیا جانا کیا شب قدر ۝۲ شب قدر
ہزار مہینوں سے بہتر ۝۳ اس میں فرشتے اور جبریل اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے
۝۴ وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک ۝۵

(پارہ ۳۰، ۵/ سورہ قدر ۹۷/ ۱ تا ۵ ٭ ت: ک)

۱۔ اَنْزَلْنٰہُ کی ضمیر مفعول کا مرجع بالاتفاق قرآن مجید ہی ہے ۔ اس کو اتارنے والے ہم ہیں یہ ہمارا کلام ہے ۔ اور ہم نے اس کو اس رات میں اتارا ہے جو قدر و منزلت کے لحاظ سے بے مثل اور تقدیر ساز ہے ٭ اسے شب قدر اس لئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ایک قدر و منزلت والی کتاب بڑے قدر و منزلت والے رسول ﷺ پر نازل کیا ٭ حضور ﷺ نے اپنی امت کی عمروں کو مختصر پایا اور خیال ہوا کہ مختصر عمر میں اتنے اعمال صالحہ نہ کر سکیں گے جتنے پہلی امتوں نے اپنی طویل عمروں میں کئے تھے (مظہری) تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم کو لیلۃ القدر عطا فرمائی جو ہزار مہینے سے بہتر ہے ۔

۲۔ یہ ایک رات ایک ہزار ماہ سے بھی افضل ہے ۔ یہ بہتری اور افضلیت (اس اعتبار سے ہے ۔ اس ایک رات میں جو عمل کیا جاتا ہے وہ ایک ہزار ماہ کے عمل سے بہتر ہے جس میں لیلۃ القدر نہ ہو ٭ اس رات میں اتنی خیر کثیر تقسیم کی جاتی ہے جتنی ایک ہزار مہینے میں بھی تقسیم نہیں ہوتی ٭ قرآن کا نزول رمضان میں ہی (۲/) ٭ صحیح حدیث میں ہے کہ رمضان مبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں "لیلۃ القدر کو" تلاش کرو ۔ حضرت ابی بن کعب رض قسم کھا کر کہا کرتے کہ رمضان کی ستائیسویں رات "لیلۃ القدر" ہے

3290

۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "لیلۃ القدر کو جبرئیل فرشتوں کے ایک جمِ غفیر کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں اور ملائکہ کا یہ گروہ ہر اس بندے کے لئے دعائے مغفرت اور التجائے رحمت کرتا ہے جو کھڑے ہوئے یا بیٹھے ہوئے اللہ عزوجل کے ذکر میں مشغول ہوتا ہے * ان سے مصافحہ بھی کرتے ہیں۔ فرشتوں کا یہ نزول از خود نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں حکم دیتا ہے کہ زمین پر جاؤ۔ جہاں کہیں میرے محبوب کا کوئی امتی میرے ذکر (میں) ہے اس کے پاس پہنچو اور اس کو ہماری طرف سے نوید رحمت سناؤ اس سے مصافحہ کرو اور اس کے لئے مغفرت کی دعائیں مانگو۔

۵۔ "کُلِّ اَمْرٍ" سے وہ تمام کام مراد ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ایک سال تک فیصلہ کر دیا ہے۔

۶۔ یہ رات امن و سلامتی کی ہے۔ (عابدین) بڑی جمعیتِ خاطر کے ساتھ اپنے رب کو خوش کرتے رہتے ہیں اور یہ روح پرور اور ایمان افروز کیفیت رات بھر صبح کے طلوع ہونے تک جاری رہتی ہے۔

حضرت ام المومنین سیدہ عائشہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ لیلۃ القدر نصیب ہو تو کیا دعا مانگوں حضورؐ نے فرمایا یوں دعا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

اس رات کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے۔

"جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور حصول ثواب کے لئے قیام کرتا ہے اس کے پہلے سارے گناہ بخش دیے جاتے ہیں"

(ضیاء القرآن)

لغوی اشارے ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ: عظمت و شرف والی رات ○ اَدْرٰى: میں جانتا ○ اَلْفُ: ایک ہزار ○ شَهْرٌ: مہینہ ○ اَلرُّوْحُ: روح، جان، جبرئیل، بھید کی بات، فیض غیبی، وحی، قرآن، فرشتہ ○ اِذْنٌ: حکم، اجازت، ارادہ، مشیت ○ اَمْرٌ: کام، معاملہ، حالت، حکم ○ مَطْلَعِ: طلوع ○

تفہیمی خلاصہ ○ قرآن کو جبرئیلؑ لوح محفوظ سے آسمان دنیا کے بیت العزۃ میں یکبارگی لائے ○ شان کی نزول بکثرت کی وجہ سے ہر کوئی سیراب ○ تدریج میں حفظ کی آسانی ہے ○ کلام الہٰی کی دو اقسام ہیں ایک قرآن اور دوسری حدیث قدسی قرآنی الفاظ زبان پر لانا بھی عبادت ہے ○ لیلۃ المبارکہ یہی لیلۃ القدر ہے ○ احتساب یعنی ثواب اور طلب رضائے الٰہی لیلۃ القدر کا دن بھی خیر و برکت میں اسی کی طرح ہے ○ اللہ وتر ہے وتر پسند فرماتا ہے ○ لیلۃ القدر کو مخفی رکھنے میں حکمت